

اس کے ساتھ ساتھ دارالعلوم میں تعطیلات کے دوران حسب معمول دورہ میراث بھی مولانا مفتی سیف اللہ صاحب پڑھا رہے ہیں۔

استاذ حدیث حضرت مولانا مفتی سیف اللہ صاحب کو صدمہ: گزشتہ دنوں دارالعلوم حقانیہ کے استاذ حدیث اور رئیس دارالافتاء کے والد ماجد حاجی ہاشم خان طویل علالت کے بعد ۲۰۰۲ء کو دارالعلوم میں انتقال فرما گئے۔ دارالعلوم حقانیہ کے صحن میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ اس موقع پر دارالعلوم کے تمام اساتذہ و شیوخ کے علاوہ صحافیوں اور علاقے کے کثیر تعداد نے جنازہ میں شرکت کی۔ حضرت مولانا انوار الحق صاحب نائب مہتمم دارالعلوم حقانیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں ان کی میت اپنے آبائی گاؤں لکی مروت لے جائی گئی۔ اس موقع پر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ پنجاب کے دوروں پر تھے۔ انہوں نے خصوصی طور پر لکی مروت جا کر حضرت مولانا مفتی سیف اللہ صاحب کے ساتھ تعزیت کی۔ مرحوم اکوڑہ خنگ پریس کلب کے چیئرمین انور مسرور مروت کے دادا تھے۔ ادارہ قارئین الحق سے ان کے لئے دعائے مغفرت کی اپیل کرتا ہے۔

دارالعلوم کے ایک مخلص و مہربان کو صدمہ: گزشتہ ماہ دارالعلوم کے خصوصی معاون جناب ڈاکٹر مختیار صاحب کی والدہ ماجدہ کا انتقال ہوا۔ مرحومہ انتہائی نیک صالح اور پاکباز خاتون تھیں اور پسماندگان میں ڈاکٹر صاحب جیسے نیک اور علماء و مدارس سے محبت کرنے والے چھوٹے ہیں۔ قارئین الحق سے ان کے لئے دعائے مغفرت اور رفع درجات کی اپیل ہے۔

بقیہ: صفحہ ۲۸ سے ”احترام رسالت کے ایمانی تقاضے“

حضور ﷺ کے ساتھ کھجور کا خشک تنا اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے، آپ کی دوری و جدائی میں تڑپتا ہے بے قرار ہوتا ہے تو اس کے بدلے میں اسے دنیا کی چند روزہ بہاروں کی بجائے جنت کی پائیدار وابدی سرسبزی و شادابی نصیب ہوتی ہے۔ تو کیا ہم حضور ﷺ پر ایمان لانے والے ان سے محبت و عقیدت کے دعویدار انسان آپ کی محبت و احترام و عقیدت کی وہی کیفیت اپنے اندر پیدا نہیں کر سکتے جس کے نتیجے میں دنیا کی چند روزہ بہاروں، شادابیوں کی بجائے حضور کے احکامات و تعلیمات و ہدایات کو ترجیح دے کر اولیت دے، آپ کی شفقت و شفاعت کے مستحق بن جائیں، حضور کی بات اونچی رہ جائے اور ہم اپنی بات اونچی رکھنے پر اصرار نہ کریں، اسے اونچا رکھیں، جسے خدا نے اونچا رکھا ہے، ورنہ ناکامی و ذلّت، ہم تمہارا ذکر بلند رکھیں گے، آؤ ہم بھی آپ کے ذکر کو بلند رکھنے میں شریک ہو جائیں۔

یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں
کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں